بسم اللہ الرحمن الرحیم

روک ٹوک کے نبوی طریقے

بتاریخ

10/ جمادی الاخری

13/ دسمبر 2024

بمقام

جامع مسجد اے سی گارڈز

حیدرآباد، تلنگانہ

خطاب

حضرت مولانا مفتی ابو بکر جابر قاسمی دامت برکاتہم

ناظم ادارہ کہف الایمان صفدر نگر حیدرآباد

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ . اما بعد!

فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم، بسم الله الرحمن

الرحيم : كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۔

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يصنعون۔

میرے قابل احترام بزرگو!

روک ٹوک اور سرزنش کے بغیر تربیت نہیں ہوتی ہے

قرآن کریم نے تنبیہ کی ہے انبیاء کا مقام تو بہت اونچا ہے!

اللہ نے تنبیہ کی ہے: عبس وتولی، أن جاءه الأعمى۔ (۱)

قرآن نے تنبیہ کی ہے: عَفَا اللهُ عَنْكَ-لِمَ اَذِنْتَ لَهُم ۔ (۲)

قرآن نے تنبیہ کی ہے: وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۔ (۳)

صحابہ کرام کو بھی تنبیہ کی ہے، تربیت کے بغیر انسان کی ترقی نہیں ہوسکتی ہے، تراش خراش کرنا پڑتا ہے تب ہی جنگل باغ بنتا ہے، بے ڈھنگے درخت خوبصورت گارڈن بنتے ہیں۔

روک ٹوک کرنے کا طریقہ کیا ہونا چاہیے

سرجری سیکھ کر آدمی سرجری کرے، سرجری سیکھے بغیر سرجری کرے گا آپریشن کرے گا جان لے لے گا، موجودہ بیماری سے بڑی بیماری میں ڈھکیل دے گا، کیونکہ سیکھے بغیر اس نے آپریشن کیا ہے، علم بہت ضروری ہے روک ٹوک کے لیے، نہی عن المنکر کے لیے، جہالت اور جذباتیت کے ساتھ تنبیہ اور سرزنش نہیں ہوسکتی ہے۔

(۱) سورۃ عبس: آیت ۱۲

(۲) سورۃ توبہ: آیت ۴۲

(۳) سورۃ تحریم: آیت ۳

تنبیہ اور سرزنش کے اصول

مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ کسی منکر پر ٹوکنے سے پہلے دیکھ لیجیے کہ واقعتا وہ منکر ہے، غلطی ہے، خلاف مستحب ہے، جس پر ٹوکا جا رہا ہے حرام ہے، جس پر ٹوکا جا رہا ہے ادب کے خلاف ہے، جس پر ٹوکا جا رہا ہے وہ تہذیب کے خلاف ہے، اسی اعتبار سے گرمی ہونی چاہیے، تو واقعتا وہ منکر ہو، طریقہ صحیح ہو، اور نیت درست ہو، نیت اصلاح کی ہونی چاہیے، نیت ذلیل کرنے کی نہیں ہونی چاہیے۔

حضرت مولانا عمر صاحب پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ بہت سادی زبان میں اصلاح کا طریقہ فرماتے تھے کہ جس کی ہم اصلاح کرنا چاہتے ہیں پہلے ہم سوچ لیں کہ واقعتا کیا یہ شخص مجھ سے سنے گا یا کسی اور سے اس کو دلی محبت ہے اس سے سنے گا۔

اپنی حیثیت عرفی کو سامنے رکھ کر ٹوکنا چاہیے

سمجھانے سے پہلے تنہائی میں دعا کریں، سمجھاتے وقت سامنے والے کے خوبیوں کا اعتراف کرے، آپ کے اندر یہ اچھائی ہے، یہ اچھائی ہے، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے یہ نہیں ہوسکتا ہے، کسی اور سے بھی نہیں سنا سکتے ہیں، آپ کو بھی سنانے کا سلیقہ نہیں آتا ہے تو اجتماعی طور پر بیان کرتے ہوئے مذاکرہ کرتے ہوئے اس انداز میں تنبیہ کیجیے کریکشن کیجیے کہ اس کو بھی پتہ نہ چلے کہ مجھے نشانہ بنایا جا رہا ہے، سننے والوں کو بھی اندازہ نہ ہو کہ فلانے کو طعنہ یا ہمز اور لمز کیا جاتا ہے، یہ سب اسٹیج میرے بس کے نہیں ہے اتنا سلیقہ اتنی سمجھ میرے پاس نہیں ہے تو آپ دعا کیجیے، آپ کو حق نہیں ہے ٹوکنے کا، آپ کو اجازت نہیں ہے تنبیہ کرنے کی۔

حضرت رسول ﷺ کے ٹوکنے کے مختلف انداز

1: بڑی غلطی ہو تو سخت ٹوکنا چاہیے

،شرکیہ عمل ہے، کفریہ حرکت ہے، توحید کے خلاف نظریہ ہے سختی ہونی چاہیے، سورج گرہن ہو گیا لوگوں نے کہا اس لیے گرہن ہوا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا انتقال ہو گیا، یہ تو شرک کی بات ہو گئی، آقا ﷺ نے ممبر پر کھڑے ہو کر ٹوکا ہے۔(۱)

بارش ہوئی صلح حدیبیہ کے موقع پر لوگوں نے کہا کہ فلانا ستارہ فلانے ستارے سے مل گیا اسی لیے بارش ہوئی، آقا ﷺ ٹوکا مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَ كَذَا نہیں نہیں مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ: اللہ کے فضل سے بارش ہوئی۔(۲)

ذات انواط نامی ایک علاقہ تھا، وہاں پر کفار اپنے ہتھیار کو لٹکاتے تھے تو صحابہ نے کہا ہمارے لیے بھی کوئی ایسی جگہ بنا دیجیے، شرک کی بو آتی تھی، آقا ﷺ نے صحابہ کو ڈانٹا، کیا جیسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ایک خدا کا مطالبہ کیا تھا تم بھی مجھ سے خدا کا مطالبہ کرتے ہو، ذات انواط کی طرح مل جائے، لوگ اپنے باپ کی قسم کھاتے تھے، آقا ﷺ نے فرمایا: جس کو قسم کھانا ہو اللہ کی قسم کھا ہے، اپنے باپ کی نہیں پہلا حصول کہ بڑی غلطی پر واقعتاً سختی ہونی چاہیے۔(۳)

2: اپنی حیثیت عرفی کا لحاظ رکھنا چاہیے

حضرت نبی پاک ﷺ نے خاص صحابہ کو ان کی غلطی پر سخت معاملہ کیا، دیہاتیوں کو نظر انداز کر دیا، کبھی پیر سے انہیں تنبیہ کی کہ ایسا نہیں لیٹنا چاہیے، اوندھا لیٹنا جہنمیوں کا

---

(۱) بخاری، رقم: ۱۰۶۱

(۲) بخاری، رقم: ۸۴۶

(۳) ترمذی، رقم: ۲۱۸۰

طریقہ ہے، کبھی کنکری مار کر تنبیہ کی، کبھی صحابہ نے ایک دوسرے کو ڈنڈے سے پٹائی بھی کی، لیکن ہر آدمی نہیں کر سکتا ٹوکنے والا اپنی حیثیت عرفی اپنا مقام کو ملحوظ رکھتے ہوئے تنبیہ کرنے کے انداز کو اپنائے۔

3: جان بوجھ کر کرنا انجانے میں کرنا

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرق کیا کہ غلطی کرنے والا جان بوجھ کر کر رہا ہے، یا انجانے میں کر رہا ہے، انجانے میں کرنے والے کو ایسے نہیں ڈانٹا جائے گا جیسے جان بوجھ کر کرنے والے کو ڈانٹا جاتا ہے، حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بڑے عرصے کے بعد مسجد نبوی میں آئے، نماز پڑھنے لگے ابتدا میں نماز میں چھینک کا جواب دیا جاتا تھا ایک صحابی نے چھینکا انہوں نے جواب دیا صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے آنکھوں سے ناراضگی کا اشارہ کیا، نماز کے بعد انہیں سمجھایا گیا کہ نماز میں اب بات کرنے کی، نماز میں اب چھینک کا جواب دینے کی اجازت باقی نہیں رہی، پہلے اجازت تھی، جان بوجھ کر کرنا انجانے میں کرنا۔(۱)

4: اجتہادی غلطی سمجھ کی غلطی

اچھی نیت تھی، اچھا جذبہ تھا، سمجھ میں فرق کی وجہ سے غلطی ہوگئی، ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا سر زخمی ہوگیا، احتلام ہوگیا غسل واجب ہوگیا تیمم کرے نہ کرے؟ ساتھیوں نے کہا کہ تیمم نہیں کر سکتے ہو غسل کرنا پڑے گا، انہوں نے غسل کیا جان چلی گئی اتنے سخت زخم میں، حضرت آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **فإنما شفاء العی السؤال** کہ پوچھ لیا ہوتا، مار ڈالا تم نے اس کو مار ڈالا تم نے ۔(۲)

الفاظ کی سردی گرمی ہوتی ہے، لہجے کی سختی نرمی ہوتی ہے پیشانی پر لائے جانے

---

(۱) صحیح مسلم، رقم: ۵۳۷

(۲) سنن ابوداؤد، رقم: ۳۲۵

والے بل کی بھی طاقت ہے، اٹھائے جانے والے بہو کا بھی اثر ہے، جس سچویشن میں جس ماحول میں بات کو کہا جا رہا ہے اس سے پہلے جانچ پڑتال کرنے کے بعد ٹوکنا چاہیے جس پر ٹوکا جا رہا ہے وہ 50 فیصد سختی کو چاہتا تھا ہم نے 70 فیصد سختی کر دی یہ ظلم کیا ہم نے، جیسے گھروں میں ہوتا ہے چہرے پر مائیں مار دیتی ہیں، وہ بیٹا ہے آپ کا مملوک نہیں ہے، وہ اللہ کا بندہ ہے، ناجائز ہے چہرے پر مارنا، استاد کے لیے ناجائز ہے ماں کے لیے ناجائز ہے، باپ کے لے ناجائز ہے، اسلام نے جانوروں کے چہرے کو مارنے کی اجازت نہیں دی انسان کے چہرے کو مارنے کی اجازت کیسے ہوسکتی ہے وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا)
(وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ)۔(۱)

5: غلطی پر ٹوکنا کہیں دوسری غلطی نہ بن جائے

ٹوک تے ہوئے ہلکا پن نہ آئے، ایک بے نمازی کو ٹوکتے ہوئے میرے دل میں ہلکا پن اگیا اس نے گناہ کیا نماز کے چھوڑنے کا، میں نے گناہ کیا شاید اس سے بڑا، ایمان والے کو ہلکا سمجھنے کا، گناہ سے نفرت ہے گناہ گار سے نفرت نہیں ہے، ڈاکٹر حضرات کو آپ نے دیکھا ہر تھوڑی دیر کے بعد اپنا ہاتھ دھوئیں گے، پیشنٹ کا معائنہ کرنے کے بعد جراثیم نہ لگ جائے، ماحول کی گندگی مجھے نہ لگ جائے بار بار ذکر کے ذریعے سے دعوت اور اصلاح کا کام کرنے کے بعد اپنے دل کو دھونا پڑتا ہے، دیہاتی آتا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا ہے کہ یارسول اللہ (مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ) اللہ نے جو آپ کو مال دیا ہے مجھے بھی دیجیے، فیصلہ کیجیے وہ چادر پکڑ کے کھینچتا صحابی کہتے ہیں، کہ آقا کے جسم پر نشان آ گئے، آپ مسکراتے ہیں اور اس کو مال دیتے ہیں، آپ کا ری ایکشن، آپ کا رویہ اس آنے والے دیہاتی سے انتقام کا نہیں ہے، بدلہ لینے کا نہیں ہے کم سمجھ ہے

(۱) سورۃ انعام، آیت: ۱۵۲

دیہاتی ہے۔(۱)

6: چھوٹے بچوں کو ٹوکا جا رہا ہے

ایسا کرخت، لہجہ ایسا درشت لہجہ چھوٹے بچے کی معصومیت جس کا تحمل نہیں کر سکتی ہے، حضرت آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے نواسے کو دیکھا صدقے کا کھجور منہ میں رکھ لیا، آپؐ نے فرمایا کخ کخ تھوک دو اسے زکوۃ ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔(۲)

حضرت ام سلمہ کی بیٹی زینب آپ نہا رہے تھے وہاں نہانے کی جگہ قریب آنے لگے، تو ظاہر ہے کہ بے پردگی کا اندیشہ ہے، اپنے بچی کے چہرے پر پانی چھڑکا اور یہ فرمایا یہاں سے چلی جاؤ یہاں نہیں آیا کرتے۔(۳)

7: نرم لب ولہجہ

حضرت عمر بن ابی سلمی رضی اللہ عنہ یہ بھی حضرت ام سلمہ کے بیٹے ہیں، یہ برتن میں دائیں بائیں ہاتھ ڈال کے کھانے لگے آپ نے فرمایا کہ سامنے سے کھایا جاتا ہے سامنے سے کھایا جاتا ہے۔(۴)

8: نامحرم کو ٹوکنے میں احتیاط کرنا چاہیے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو نامحرم کو ٹوکنے میں احتیاط کرنا چاہیے، ٹوکنے والا خود فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے، ٹوکنے والا خود بڑی عمر کا ہو، آج کل ارتداد کے واقعات ہیں تو جوشیلے نوجوان کہتے ہیں ہم پارکوں میں جائیں گے، ہم ہوٹلوں میں جائیں گے، برقے والی خواتین کو پکڑ کے نکالیں گے وہاں سے یہ کام

---

(۱) فتح، رقم: ۵۸۰۹

(۲) فتح، رقم: ۳۰۷۲

(۳) معجم کبیر، رقم: ۲۸

(۴) فتح، رقم: ۵۳۷۶

حکومتوں کا ہے، یہ کام مسلم ریاستوں کا ہے، یہ کام اسلامی خلافت کے شعبہ احتساب کا ہے یہ کام میرا اور آپ کا نہیں ہے، آپ انفرادی ملاقات کیجیے، ویڈیو نہ بنایئے، وائرل نہ کیجیے اس لڑکے اور لڑکی کا نکاح دشوار نہ کر دیجیے، عزت نیلام نہ کیجیے، بے اکرامی سے نصیحت نہیں ہوتی ہے، بے ابروئی کے ساتھ تربیت نہیں ہوتی ہے۔

حضرت ابوہ رضی اللہ عنہ نے ٹوکا خوشبو لگا کر مسجد کیوں جارہی ہو، یا امۃ الجبار تمہیں پتہ نہیں ہے کہ خوشبو لگا کر مسجد نہیں جایا جاتا، تو حضرت ابو ہریرہ کا ایک خاص مقام تھا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے وہ لب ولہجہ اپنایا جوان کو اجازت ہوسکتی ہے۔(۱)

حضرت جرہت رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا ستر کھلا ہوا ہے ران کھلی ہوئی ہے بے حسی آ گئی ہے طبیعتوں میں، لوگ نیکر پہنتے ہیں، گھٹنا کھلا رکھنے والا لباس اپنی بیٹیوں کے سامنے اپنی ماؤں کے سامنے اپنی بہنوں کے سامنے غیرت کا جنازہ نکل گیا ہے، واقعتا غیرت کا جنازہ نکل گیا جی جھک نہیں رہتی ہے، انہوں نے ٹوکا کہ اپنے ستر کو اپنی ران کو چھپا (غط فخذك فانها من العورة..(۲)

9: نظریے کی اصلاح

عمل کی اصلاح نہیں ہوتی ہے صرف ،نظریے کی اصلاح ہوتی ہے، تین صحابی آئے امی جان حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے حضرت آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات دن کے شیڈیول کو پوچھا! انہوں نے کہا کہ بھائی آقا کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہوگئے مسئلہ ہمارا ہے، ایک نے کہا کہ میں صرف روزہ رکھوں گا، دوسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا، تیسرے نے کہا میں رات بھر نماز پڑھوں گا حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی ذہنیت کی اصلاح فرمائی، میں سب سے زیادہ تم میں اللہ سے ڈرنے والا ہو، پھر آپ

---

(۱)ابن ماجہ، رقم: ۴۰۰۲

(۲)سنن ترمذی، رقم: ۵۷۹۶

نے پہلے شیڈیول بنا کر بتایا۔(۱)

10: غلطی کرنے والے کے ساتھ رحم دلی ہونا چاہیے

مولانا منیر صاحب کالینہ بمبئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: کہ جو مریض جتنا سخت بیماری میں ہوتا ہے ڈاکٹر اس کے ساتھ اتنی شفقت کا معاملہ کرتا ہے، آئی سی یو کے پیشنٹ کو دیکھیے! کپڑے بھی بدلتے ہیں پاخانہ بھی صاف کرتے ہیں، کتنا نرم رویہ ہوتا

ہے ایس یو کے مریض کے ساتھ، جو جتنے سخت گناہ میں مبتلا ہیں اتنے زیادہ شفقت کا وہ متقاضی ہے، غلطی کرنے والے کے ساتھ رحم دلی، ظہار کا معاملہ کرلیا ایک صحابی نے روزے کی حالت میں بیوی سے ملاقات کر لی، حضرت آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ نے مسئلہ بھی بتایا غلام ازاد کرو، دو مہینے کے روزے رکھو، 60 مسکینوں کو کھانا کھلاؤ، کچھ نہیں ہوسکتا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کو کھجور دیے تا کہ وہ اپنا کفارہ ادا کر سکے۔(۲)

11: غلطی کو سمجھنا چاہیے جلد بازی نہیں کرنا چاہیے ٹوکنے میں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہ حضرت ہشام بن حکیم نے قران ایک خاص قرات میں پڑا حضرت عمر نے کہا ایسا تو میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے نہیں سنا چلو لوگ لڑتے رہتے ہیں زیر وزیر وملانے سے ایک نہیں ہو جاتا، کوئلے کو کوئلے سے رگڑنے سے سنا نہیں نکل جاتا دو نہیں جاننے والے کم جاننے والے لوگوں کے الجھنے سے علم نہیں اجاتا جایئے نا پڑھنے والوں کے پاس سمجھنے والوں کے پاس علم والوں کے پاس سبجیکٹ کے ماہرین کے پاس حضرت عمر حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ عنہما یہ دونوں گئے حضرت آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کا قران سنا اور یہ فرمایا

(۱) صحیح مسلم، رقم: ۱۰۴۱

(۲) سنن ترمذی، رقم: ۱۱۹۹

کہ عمر اللہ نے مجھ پر قران ایسے بھی اتارا ہے اور جیسے حضرت ہشام پڑھ رہے ہیں ایسے بھی اتارا ہے دونوں قراتیں ہیں۔(۱)

12: گرم دماغ سے آدمی نہ ٹوکے

کتنا اہم واقعہ ہے قابل توجہ! دیہاتی نے آکر مسجد میں پیشاب کر دیا، پیشاب کرنے لگ گیا، ہم بچوں کو برداشت کر نہیں پاتے ہیں جب وہ مکتب میں آئے، آنے پر استقبال کرنے والے بچوں کے آنے پر چاکلیٹ دینے والے بچوں کو مسجد میں آنے پر تحفہ دینے والے ہیں نہیں ملتے، ہمارے معاشرے میں بوڑھے اپنی ساری توانائی تربیت کی مسجد میں بتاتے ہیں، مسجد میں پیشاب کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ بہرحال باادب تھے، روکنے کے لیے جانے لگے پیشاب رک جاتا پیشاب پھیل جاتا حضرت آقا صلی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو روکا، پورا استنجا سے فارغ ہونے دیا اور آپؐ نے فرمایا: کہ ڈول بہادو، پانی ڈال دو، اور ان کو بلا کر اکیلے میں سمجھا، بھائی یہ اللہ کا گھر ہے یہاں پر استنجا نہیں کیا جاتا ہے، وہ صحابی رضی اللہ عنہ اپنے قبیلے میں گئے اور جا کر کہنے لگے میں لوگوں میں سب سے زیادہ اخلاق کی بلندی رکھنے والی ہستی کے پاس سے آرہا ہوں۔(۲)

13: غلطی کی سنگینی

اگر غلطی واقعتاً گناہ کی سنگینی کا احساس نہیں ہے، تو گناہ کی سنگینی کا احساس دلانا چاہیے، صفوں میں خالی جگہ رہ جاتی تھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھایا کہ صفوں کے درمیان خالی جگہ کا رکھنا یہ تمہارے دلوں کو پھاڑ دے گا۔(۳)

،قافلے الگ الگ بکھرے ہوئے قیام کر رہے تھے، آپؐ نے ٹوکا ایک جگہ قیام کرو

---

(۱) بخاری، رقم: ۴۹۹۲

(۲) صحیح مسلم، رقم: ۲۸۵

(۳) بخاری، رقم: ۷۱۷

بکھرے ہوئے الگ الگ وادیوں میں نہیں، منہ پر تعریف کی کسی نے بے جا طور پر سامنے والے کے بگڑنے کا اندیشہ آپؐ نے فرمایا: کہ منہ پر تعریف کرنا اس طور پر کے سامنے والے کے بگڑنے کا بھی اندیشہ ہو تم نے اس کو گویا ذبح کر دیا۔(۱)

14: بار بار زبان سے ٹوکنے کے بجائے عملی ترتیب بنانا بہتر ہے

عملی ترتیب بتانا بہتر ہے خود کر کے بتا دیجیے پریکٹیکل حضرت ابو جبیر رضی اللہ عنہ آئے وضو کرنے کے لیے بجائے اپنے ہاتھوں کو دھونے سیدھے اپنے چہرے کو دھونے لگ گئے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے فرمایا: کہ ابو جبیر آؤ میں تمہیں بتاتا ہوں، ایک صحابی رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے وہ سجدے میں قومے میں جلسے میں اعتدال کے بغیر نماز پڑھنے لگے ترمذی شریف کی مشہور روایت ہے آپ نے ان سے کہا جاؤ دوبارہ پڑھو جاؤ دوبارہ پڑھو جاؤ دوبارہ پڑھو پھر اس کے بعد سمجھایا کہ تمہیں رکوع سے اٹھنے کے بعد اطمینان سے اعتدال کا اہتمام کرنا چاہیے دونوں سجدوں کے درمیان اعتدال ہونا چاہیے۔(۲)

صرف گیم پر روک ٹوک مت کیجئے بچوں کو کچھ الٹرنیٹ بھی دیجیے بدل بھی دیجیے فزیکل ایکٹیوٹی بھی تھی اپ وقت بھی دی تھی جیسے الٹرنیٹ پیش کرنا بدل پیش کرنا

صحابہ رضی اللہ عنہ اجمعین السلام علی جبرائیل السلام علی العباد التحیا میں بہت لمبے سلام کے الفاظ پڑھتے تھے تو بدل دیا گیا (السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته)۔۔(۳)

---

(۱) فتح، رقم: ۲۶۶۲

(۲) بیہقی، رقم: ۴۶

(۳) بخاری، رقم: ۸۳۵

تو میرے عزیزو

نہی عن المنکر ضروری ہے، لیکن ہمیں سیکھ کر کرنا چاہیے اللہ تبارک وتعالی صحیح علم وعمل کی ہم سب کو توفیق عطا فرمائے، تربیت کی غلطیوں سے ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین